بسم اللہ الرحمن الرحیم

Date: ۱۲ : ۸ ۱۲ اکتوبر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

فتویٰ نمبر ۲/۱۹

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلہ کا
مدلل و مفصل حل قرآن و سنت کی روشنی میں

سوال: مستورات کا جماعت کی شکل میں تبلیغ (تذکیر) میں جانا جائز ہے یا نہیں
براہ کرم مفصل و مدلل جواب تحریر فرمائیں۔

نوٹ: واضح رہے دارالعلوم کراچی، کراچی اور جامعہ فاروقیہ کراچی سے چند
شرائط کی بنا پر جواز کا فتویٰ جاری ہوا ہے۔

المستفتی:
عبدالغفار، ٹنڈو آدم

الجواب باسم ملہم الصواب

عورتوں کے لیے شرعاً حکم یہی ہے کہ وہ گھر کی چاردیواری کے اندر رہیں، بلا ضرورت
گھر سے باہر نہ نکلیں۔

قولہ تعالیٰ: وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیۃ الاولیٰ (الاحزاب: ۳۳)
یعنی اپنے گھروں کے اندر قرار سے رہیں اور ایامِ جاہلیت کے دستور کے موافق
گھروں سے باہر نہ نکلیں۔
اور عورتوں کا گھر سے باہر نکلنا بہت بڑا فتنہ ہے۔

قولہ علیہ السلام: المرأۃ عورۃ فاذا خرجت استشرفھا الشیطان۔ (رواہ الترمذی، مشکوٰۃ: ۲۶۹)
لمعات شرح مشکوٰۃ میں لکھا ہے کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ عورت جب گھر
سے باہر نکلتی ہے تو شیطانی کارندے اس کی طرف گھور کر دیکھتے ہیں تاکہ عورت پر
فریفتہ ہو جائیں یا عورت کو اپنے اوپر فریفتہ کریں۔ (حاشیہ مشکوٰۃ: ۲۶۹)

قولہ علیہ السلام: لیس للنساء نصیب فی الخروج الا مضطرۃ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)
عورتوں کے خروج کے متعلق اس ضروری وضاحت کے بعد آتے ہیں عورتوں کی تبلیغ کی طرف
تو اس بارے میں عرض یہ ہے کہ عورتوں کا تبلیغی جماعت میں نکلنا ایک ایسا فعل ہے جس کی نظیر قرونِ مشہود لہا بالخیر
میں نہیں ملتی، کیونکہ دعوت و تبلیغ مرد حضرات کی ذمہ داری ہے اور یہ ذمہ داری اس وقت مرد ہی ادا کر رہے
ہیں۔ اس کے علاوہ عورتوں کے خروج میں وقوعِ فتنہ کا بھی اندیشہ ہے۔
لہٰذا عورتوں کے دعوت و تبلیغ کی غرض سے دور دراز سفر کرنے کی شرعاً گنجائش معلوم نہیں ہوتی۔
ہاں دین کے ضروری احکام کا علم اور ان پر عمل کرنے میں پختگی پیدا کرنا عورتوں پر بھی لازم ہے اور یہ مقصد
درج ذیل امور کی پابندی کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے۔
۱۔ قرآن کریم تجوید کے ساتھ پڑھیں۔
۲۔ بہشتی زیور کی تعلیم حاصل کریں۔ (یہ تعلیم اپنے محارم، والد، بھائی، چچا وغیرہ سے حاصل کریں
یا ایسی معلمات سے جو روزمرہ کے متعلقہ مسائل و احکامِ شرع میں کمال رکھتی ہوں اور عمل میں پختہ ہوں

Scanned by CamScanner

Date..................

اور متعلمات میں فکرِ آخرت پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔)

٣۔ کسی شیخ کامل کے مواعظ پڑھیں۔

کسی جگہ اگر محارم یا ایسی معلمات بھی میسر نہ ہوں جن سے ضروری علم حاصل کیا جا سکے، تو قریب کے محلوں کی حد تک تبلیغی جماعت کے ساتھ جانے کی گنجائش ہے مگر مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی لازم ہے۔

١۔ شوہر کی رضامندی و اجازت حاصل ہو۔

٢۔ شرعی پردے کا پورا اہتمام ہو۔

٣۔ بناؤ سنگھار کر کے نہ نکلیں۔

٤۔ اُن کے جانے سے گھر کی انتظامی حالت خراب نہ ہو۔

٥۔ جس گھر میں قیام کرنا ہو وہاں مکمل شرعی پردے کا انتظام ہو۔

٦۔ دورانِ مذاکرہ و تعلیم وغیرہ اُن کی آواز غیر محرم تک نہ پہنچے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

سید طارق علی شاہ

دار الافتاء والارشاد، کراچی

٣٠ / ٢ / ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء والارشاد، کراچی

٢٥ / صفر / ١٤٣٠ھ

دار الافتاء والارشاد